ضحکہ خیز نظر نہیں آتا لیکن اس کے برعکس اگر طنزیہ ومزاحیہ ادب اپنے معیار سے گر جائے تو نشانہ تمسخر بننے لگتا ہے ۔ ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اوپر جن دو نمونوں کا ذکر ہوا وہ خیالات و تشبیہات کی فرسودگی اور ذہنی معیار کی پستی کے باعث طنزیہ ومزاحیہ ادب کے معیار پر پورے نہیں اترتے اور نتیجۃً ہم انہیں ضحکہ خیز شاعری کے علاوہ اور کسی زمرے میں شامل نہیں کر سکتے ۔

---

(۳)

اور اب اردو شاعری کا جدید ترین دور !

(اردو شاعری میں طنز ومزاح کے جدید ترین دور کی خصوصیت وہ نئی طنزیہ روشیں ہیں جو چند برس میں ہماری شاعری میں نمودار ہوئی ہیں) اور جن کے طفیل طنز میں وسعت اور ہمہ گیری پیدا ہونے لگی ہے ویسے بھی یہ دور سیاسی واقتصادی بحران اور سماجی اور اخلاقی اقدار میں انقلاب عظیم کا دور ہے اور اس کا لازمی نتیجہ ہمارے ادب کی بیشتر اصناف میں طنزیہ لہجہ کی صورت میں نمودار ہوا ہے ۔ نتیجۃً ہماری شاعری نے بھی اس سے واضح اثرات قبول کیے ہیں اور اگرچہ شعر میں ہماری طنزیہ کاوشیں بکھری پڑی ہیں اور ہم ان کی اٹھان کو پھولوں بھرے تختے کی بجائے صرف جنگل کے اکا دکا پھولوں سے تشبیہہ دینے